سوال

مردوں کے استعمال کےلیے سونے کی گھڑیاں، انگوٹھیاں اور قلم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں کےلیے ایسی گھڑیاں بیچنا جائز ہے، جن میں سونا استعمال ہوا ہو، نیز سونے کی بنی ہوئی انگوٹھیاں اور قلم بیچنے کے بارے میں کای حکم ہے؟ اگر کوئی ایسی چیز بیچے تو اس سے حاصل ہونے والے نفع کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کی بنی ہوئی گھڑیاں اور انگوٹھیاں مردوں اور عورتوں کو بیچنا تو جائز ہے لیکن مرد کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ سونے کی گھڑی یا انگوٹھی پہنے یا ایسی گھڑی اور انگوٹھی پہنے جس پر سونے کی پالش کی گئی ہو۔

اسی طرح چاندی کی گھڑی بھی صرف عورتوں کےلیے استعمال کرنا جائز ہے البتہ چاندی کی انگوٹھی مردوں اور عورتوں کےلیے جائز ہے۔ سونے اور چاندی کے پین مردوں اور عورتوں سب کےلیے ناجائز ہیں کیونکہ یہ زیورات میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ تو سونے اور چاندی کے برتنوں کے مشابہ ہیں اور سونے اور چاندی کے برتن سب کےلیے استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لاتشربوافی آنیة الذهب والفضة' ولاتاكلوافی صحافها فانها لهم فی الدنيا ولنافی الآخرة) (صحيح البخاري' الاطعمة' باب الاكل فی اناء مفضض' ح :5426 و صحيح مسلم' اللباس' باب تحريم استعمال اناء الذهب لخ' ح :2067)

"سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ان کے پیالوں میں کھاؤ کیونکہ یہ ان (کافروں) کے لے ی دنیا میں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔"

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(الذي يشرب فی اناء الفضة (والذهب) انما يجرجر فی بطنه نار جهنم) (صحيح البخاري' الاشربة' باب آنية الفضة' ح :5634 و صحيح مسلم' اللباس' باب تحريم استعمال اوانی الذهب لخ' ح :2065)

"جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے تو یقینا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔"

یاد رہے کہ چمچ اور چائے اور قہوہ کےلیے استعمال ہونے والی پیالیاں بھی برتنوں میں شامل ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا

فرمائے اور اپنے غضب اور ناراضی کے کاموں سے محفوظ رکھے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی